EUROPEAN UNION

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

OASIS

Centre for Peace and Development Initiatives

ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

Democratic
Local Governance for
Development in Pakistan

سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے صحت

ڈسٹرکٹ سبی

نومبر ۲۰۲۰

عنوان	سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے صحت
ضلع	سبی
سروے	اوسس ڈولپمنٹ فاؤنڈیشن اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سپروائزرز	پروجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پروجیکٹ مینیجر مہوش لودھی
تحقیق اور تحریر	سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سروے ڈیزائن و جائزہ	عامر اعجاز
ڈیزائننگ	نوید اشرف
مالی معاونت	یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان
ایڈیشن	8th ایڈیشن (نومبر 2020)

مندرجات

دیباچہ ii

سروے کا طریقہ کار 1

سوالنامہ کی تیاری 1

علاقوں کا انتخاب 1

سروے ٹیم 1

سروے 1

پہلا مرحلہ 1

دوسرا مرحلہ 1

سروے کے شرکاء 1

تحریری رپورٹ 2

سروے سکیل 2

سروے کے دوران مشکلات 2

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سبی کے بارے میں شہریوں کے خیالات 3

گزشتہ تین سال کے دوران سبی میں صحت کی سہولیات کا تقابلی جائزہ 4

سروے کے نتائج 5

دیباچہ

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے۔ یہ پاکستان کے مجموعی رقبے کے 43.6٪ پر مشتمل ہے۔ آبادی کے تناسب سے یہ دوسرے صوبوں کے مقابلے میں چھوٹا ہے۔ انتہائی بکھری ہوئی آبادی اور پتھریلی چٹانوں کے باعث کچھ علاقوں تک پہنچنا خاصا دشوار ہے۔ صوبے میں 34 ڈسٹرکٹ ہیں۔ صوبہ میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، دیہی مراکزِ صحت، بنیادی مراکزِ صحت، ڈسپینسری اور زچہ بچہ ہیلتھ سینٹر عوام کو طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ لیکن بد قسمتی سے بلوچستان میں صحت کے یہ مراکز بے شمار مسائل کا شکار ہیں۔ ہسپتالوں کو جدید مشینری، تربیت یافتہ ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل سٹاف، ادویات اور جدید جراحی آلات کی کمی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر مشکلات بھی درپیش ہیں جیسا کہ زیادہ تر ہسپتالوں میں ڈاکٹر موجود نہیں ہوتے اور بیشتر ہسپتالوں میں صفائی کا سخت فقدان ہے جسکی وجہ سے شہری ہسپتالوں کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہیں۔ غریب خاندان مالی مشکلات کے باعث پرائیویٹ ہسپتالوں کی فیس ادا نہیں کر پاتے اور وہ طبی سہولیات کے حصول کیلئے سرکاری ہسپتالوں اور کسی بھی ڈسٹرکٹ میں خاص طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا ہی رخ کرتے ہیں۔

ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہی ایک ایسی سہولت ہے جہاں پر سب سے زیادہ وارڈ، مطلوبہ ڈاکٹر اور ضروری طبی سازوسامان موجود ہوتا ہے۔ جسکی وجہ سے ضلع بھر سے شہری معائنہ کروانے، ہسپتال میں داخل ہونے یا پھر آپریشن کروانے کے لئے آتے ہیں۔ مزید برآں ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال سے علاج پرائیویٹ ہسپتالوں کی نسبت کافی کم خرچ میں ممکن ہوتا ہے جس سے ہر طرح کا طبقہ فائدہ حاصل کرتا ہے۔ اس لئے ہیلتھ کے اس ضلعی مرکز کی کارکردگی کا بہتر ہونا اور عوامی ضروریات کے مطابق ہونا انتہائی ضروری ہے۔

کوئی بھی ادارہ اُسی وقت اپنی سہولیات کی فراہمی کے معیار کو بہتر کر سکتا ہے جب صارفین اِس کو مزید بہتر کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں۔ بد قسمتی سے شہریوں کی جانب سے اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضرورتوں اور امنگوں کو نہیں جان پاتے۔

اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شروع کیے گئے پروجیکٹ "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی" کے تحت ہر چھ ماہ کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی طرف سے ملنے والی سہولیات کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ایک ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں۔ سروے سے حاصل نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، شہریوں اور میڈیا کے ساتھ شئیر کیا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی آراء کی روشنی میں مزید بہتر کیا جاسکے۔ اور عوامی توقعات کے مطابق کام کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

ضلع سبی میں نومبر 2020 میں صحت کی سہولیات کا جائزہ لینے کے لیے ضلع سے 200 گھرانوں سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ سروے سے حاصل شدہ نتائج کی روشنی میں سٹیزن رپورٹ کارڈ مرتب کیا گیا ہے۔ اس رپورٹ کارڈ کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی ٹریننگ، سروے، ڈیٹا کے تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

سروے کا طریقہ کار

سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا۔

علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (وارڈ نمبر، 15، 24، 21، 31، 17، 01، 20 اور وارڈ نمبر 10) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے چنتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کو منتخب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلا ترتیب انتخاب www.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

سروے ٹیم

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم اوسس ڈولپمنٹ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے کیا گیا۔

سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے دورے سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً یونین کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی اور نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اسطرح دو مراحل میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

سروے کے شرکاء

سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا انٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے سوالنامہ کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہوگئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔ اس طریقہ سے تیار کردہ رپورٹ کو سٹیزن رپورٹ کارڈ (سی-آر-سی) کا نام دیا جاتا ہے۔

سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ سکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ سکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً

بہت آسان	آسان	نہ آسان نہ ہی مشکل	کچھ حد تک مشکل	مشکل
بہت مطمئن	مطمئن	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	غیر مطمئن	بہت غیر مطمئن

سروے کے دوران مشکلات

یہ سروے چونکہ آن لائن survey monkey کی مدد سے کیا جارہا تھا تو سبی کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سوالنامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سبی کے بارے میں شہریوں کے خیالات

سی پی ڈی آئی کی جانب سے سٹیزن رپورٹ کارڈ کی تیاری کے لیے ضلع سبیؔ میں سروے کا انعقاد کیا گیا جس کے ذریعے سبیؔ میں صحت کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔ سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ سروے کے شرکاء ڈسٹرکٹ ہسپتال میں دستیاب صحت کی سہولیات سے جزوی طور پر مطمئن ہیں۔ 60.5٪ شرکاء کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال تک پہنچنا آسان جبکہ 57٪ کے مطابق ڈاکٹر سے وقت لینا بھی ان کے لیے آسان یا بہت آسان تھا۔ 38٪ شرکاء کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ آرام دہ تھی۔ 54.50٪ شرکاء کے مطابق ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلئے پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں تھا جبکہ 40٪ شرکاء نے ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔

ہسپتال میں موجود ڈاکٹر اور عملے کے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب میں سروے کے 51.5٪ شرکاء نے بتایا کہ اُن کو کسی حد تک یا بہت کم بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر ان کے مفاد میں بہترین طبیؔ فیصلے کرتا ہے جبکہ 39.50٪ کے مطابق ڈاکٹر نے ان کے سوالات کے جوابات بھی کسی حد تک اچھے انداز میں دیئے۔ سروے کے 51.85٪ شرکاء کے مطابق ہسپتال میں انکے قیام یا وزٹ کے دوران نرس / ہسپتال کے عملے نے انہیں انکی بیماری کے بارے میں اکثر آسان انداز میں سمجھایا۔ سروے کے 53٪ شرکا نے ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت پر اطمینان کا اظہار کیا جبکہ 32٪ جواب دہندگان نہ تو مطمئن نہ ہی غیر مطمئن نظر آئے۔

شرکاء میں سے 59.50٪ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال معائنہ کروانے اور 25.50٪ ٹیسٹ کروانے گئے جبکہ 7 ٪ ہسپتال میں داخل ہوئے، جن میں سے 51.85٪ کے مطابق وارڈ میں داخلہ لینا نہ آسان نہ ہی مشکل تھا۔ ہسپتال میں داخل ہونے والے شرکاء میں سے 44.44٪ نے بستر کی چادروں کی صفائی پر جبکہ 37٪ نے وارڈ کی صفائی پر بھی اطمینان کا اظہار کیا۔ شرکاء میں سے 55.56٪ کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران ڈاکٹر نے انہیں دن میں ایک مرتبہ وزٹ کیا۔ ادویات کے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب میں 36.50٪ شرکاء کے مطابق ان کے قیام یا وزٹ کے دوران انہیں کبھی کبھار ہی مفت ادویات فراہم کی گئیں۔

ہسپتال میں موجود لیبارٹری اور ڈاکٹر کی طرف سے مجوزہ ٹیسٹ کے متعلق سوالات کے جواب میں 77.42٪ کے مطابق انہیں ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار کیا۔ ٹیسٹ کروانے والے افراد میں سے 88٪ کے مطابق انہوں نے مجوزہ ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی لیبارٹری جبکہ 11 ٪ نے ٹیسٹ پرائیویٹ لیبارٹری سے کروائے جن میں سے 50.91 ٪ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی۔

سروے کے 55 ٪ شرکاء نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں اپنے آخری وزٹ پر مجموعی طور پر اطمینان کا اظہار کیا۔ 96.5٪ نے مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات جبکہ 96٪ شرکاء نے مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال پر اطمینان کا اظہار کیا۔

گزشتہ تین سال کے دوران سبی میں صحت کی سہولیات کا تقابلی جائزہ

ترقی یافتہ پاکستان کیلیئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی "پراجیکٹ کے تحت گزشتہ تین سال کے دوران سی آر سی سروے کے ذریعے سبی ؔمیں صحت کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی تا کہ سروے سے حاصل ہونے والے نتائج سے متعلقہ اداروں / حکام کو آ گاہ کر کے سہولیات کی عدم دستیابی کی طرف توجہ مبذول کرائی جائے۔

اس پروجیکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ (ڈی-آئی-جی) کے نام سے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ ڈی-آئی-جی کے ممبران رضاکارانہ طور پر پروجیکٹ کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں اور ضلع کے مسائل کے حل کے لیے مل کر کوششیں کرتے ہیں۔ اس ضمن میں ڈی-آئی-جی سبی اور مقامی پارٹنر اوسس دولپمنٹ فاؤنڈیشن نے پریس کانفرنس اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور صحت کی سہولیات میں بہتری کے لیے مطالبہ کیا گیا۔

سٹیزن رپورٹ کارڈ کے مطابق گزشتہ تین سال کے دوران سبی کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں موجود صحت کی سہولیات سے متعلق شہریوں کے اطمینان میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ شہریوں کے اطمینان میں مثبت رجحان، صحت کی سہولیات میں بہتری کی وجہ سے دیکھنے میں آیا جو کہ ڈی-آئی-جی ممبران کی کاوشوں کی بدولت ممکن ہوئی۔ تاہم شہریوں کی ضروریات کے مطابق مکمل طور پر سہولیات کی دستیابی کے لیے مزید موثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ گزشتہ تین سال کے دوران کیے گئے چار سروے کے نتائج کی روشنی میں سبی ؔمیں صحت کی سہولیات کے متعلق شرکاء کے اطمینان کی سطح کا تقابلی جائزہ نیچے گراف میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔

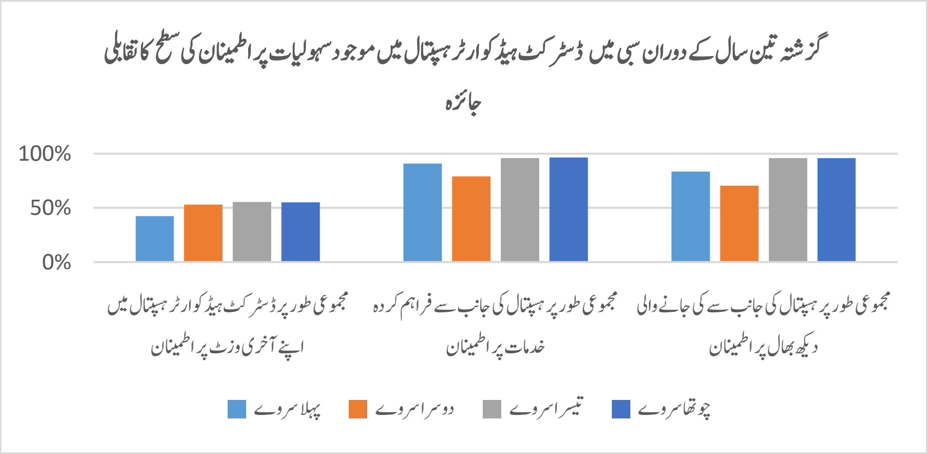

سروے کے نتائج

سوال نمبر1۔ آپ کے خیال میں ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال تک پہنچنا کتنا آسان ہے؟

60.50٪ جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال تک پہنچنا آسان ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت آسان	5.00٪	10
آسان	60.50٪	121
نہ آسان نہ ہی مشکل	22.00٪	44
کچھ حد تک مشکل	12.50٪	25
مشکل	0.00٪	0
کُل	200	

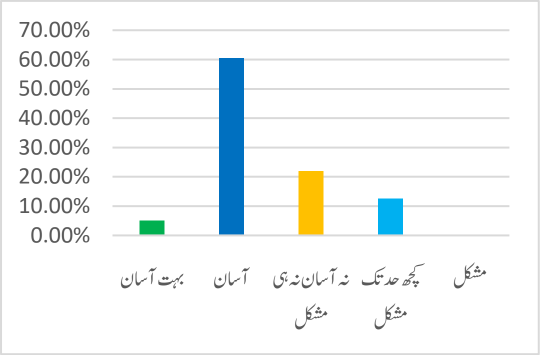

سوال نمبر2۔ معائنہ کیلئے ڈاکٹر سے اپنی سہولت کے مطابق وقت لینا کتنا آسان یا مشکل تھا؟

53.00٪ جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر سے اپنی سہولت کے مطابق وقت لینا آسان تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت آسان	4.00٪	8
آسان	53.00٪	106
نہ آسان نہ ہی مشکل	29.00٪	58
کچھ حد تک مشکل	11.00٪	22
مشکل	3.00٪	6
کُل	200	

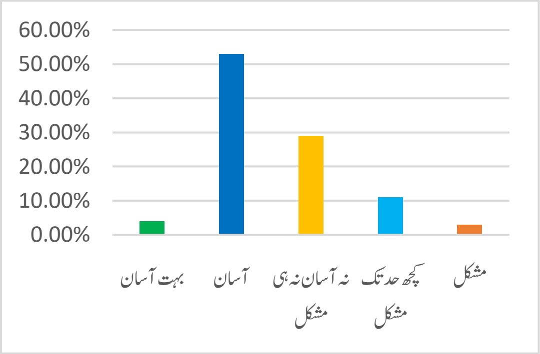

سوال نمبر3۔ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ کس قدر آرام دہ تھی؟

38٪جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ کچھ حد تک آرام دہ تھی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت ہی آرام دہ	2.50٪	5
آرام دہ	35.50٪	71
کچھ حد تک آرام دہ	38.00٪	76
بہت آرام دہ نہیں	13.50٪	27
بالکل بھی آرام دہ نہیں	10.50٪	21
کُل	200	

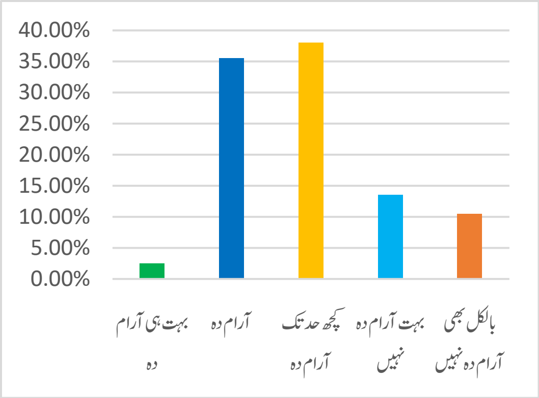

سوال نمبر4۔آپ کو مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں کتنا وقت لگا؟

52.50٪جواب دہندگان کے مطابق انہیں اپنے مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں 10منٹ سے 30منٹ تک انتظار کرنا پڑا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
10منٹ سے کم	18.00٪	36
10منٹ سے30منٹ	52.50٪	105
30منٹ سے1گھنٹہ	20.50٪	41
1سے2گھنٹے	8.50٪	17
2گھنٹے سے زائد	0.50٪	1
کُل	200	

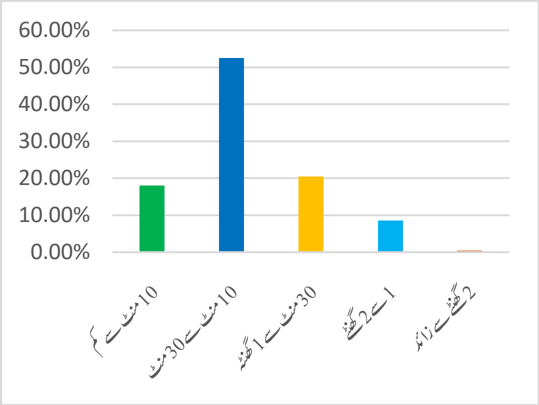

سوال نمبر5۔ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت سے آپ کس حد تک مطمئن ہیں؟

47.50٪ جواب دہندگان نے ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت سے مطمئن ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	5.50٪	11
مطمئن	47.50٪	95
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	32.00٪	64
غیر مطمئن	13.50٪	27
بہت غیر مطمئن	1.50٪	3
کُل	200	

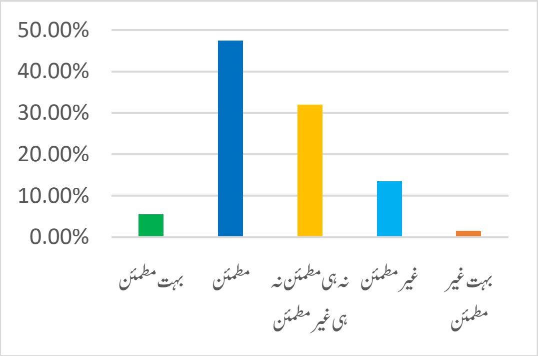

سوال نمبر6۔کیاڈاکٹر نے آپ کو دھیان سے سنا؟

39.50٪ جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے ان کو کبھی کبھار ہی دھیان سے سنا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	9.50٪	19
اکثر	35.00٪	70
کبھی کبھار	39.50٪	79
شاذونادر	12.00٪	24
کبھی بھی نہیں	4.00٪	8
کُل	200	

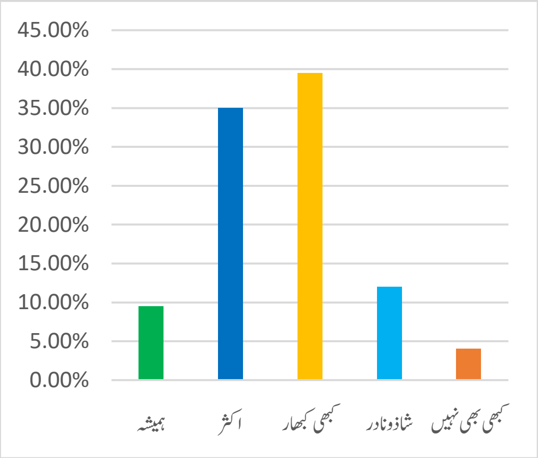

سوال نمبر 7۔ڈاکٹر نے آپ کے سوالات کے جوابات کتنے اچھے انداز سے دیئے؟

39.50٪ جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے ان کے سوالات کے جوابات کسی حد تک اچھی طرح سے دیئے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت اچھی طرح	5.50٪	11
اچھی طرح	33.00٪	66
کسی حد تک اچھی طرح	39.50٪	79
بہت اچھے سے نہیں	19.50٪	39
بالکل بھی اچھے سے نہیں	2.50٪	5
کُل	200	

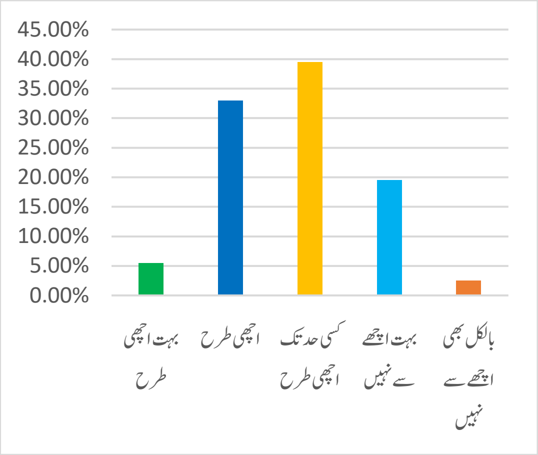

سوال نمبر 8۔آپ کے ڈاکٹر نے کتنی اچھی طرح علاج کے ممکنہ طریقوں کے بارے میں وضاحت کی؟

37.50٪ جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے کسی حد تک اچھی طرح سے علاج کے ممکنہ طریقوں کے بارے میں وضاحت کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت اچھی طرح	3.50٪	7
اچھی طرح	33.00٪	66
کسی حد تک اچھی طرح	37.50٪	75
بہت اچھے سے نہیں	21.50٪	43
بالکل بھی اچھے سے نہیں	4.50٪	9
کُل	200	

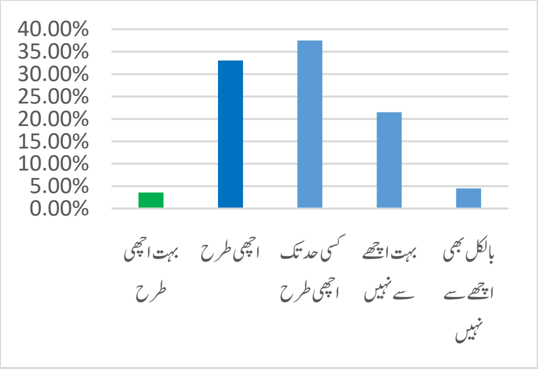

سوال نمبر9۔ آپ کو کس حد تک بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر آپ کے مفاد میں بہترین طبی فیصلہ کرتا ہے؟

٪40.50 جواب دہندگان کو زیادہ، جبکہ ٪26 کو کسی حد تک بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر ان کے مفاد میں بہترین طبی فیصلے کرتا ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت زیادہ	7.00٪	14
زیادہ	40.50٪	81
کسی حد تک	26.00٪	52
بہت کم	25.50٪	51
بالکل بھی نہیں	1.00٪	2
کُل	200	

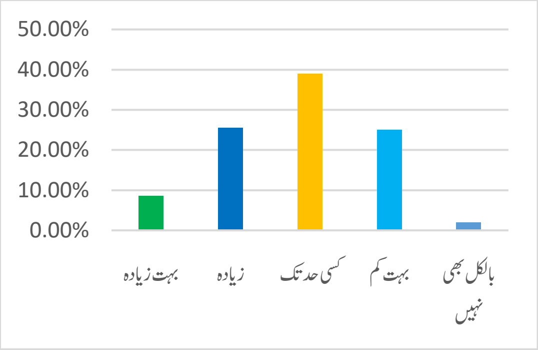

سوال نمبر10۔ کیا ہسپتال کے عملے نے ہمیشہ آپ کو توجہ سے سنا؟

٪39.50 جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے کبھی کبھار ہی ان کو توجہ سے سنا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	14.00٪	28
اکثر	24.50٪	49
کبھی کبھار	39.50٪	79
شاذونادر	17.00٪	34
کبھی بھی نہیں	5.00٪	10
کُل	200	

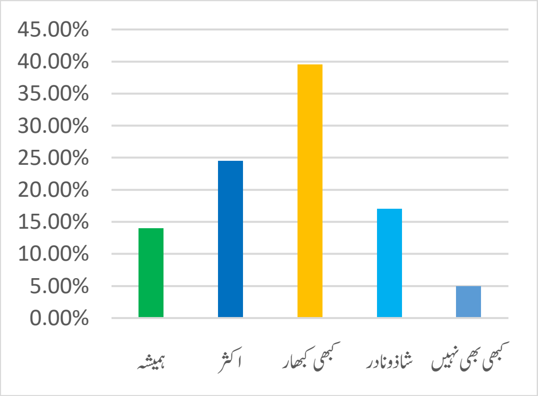

سوال نمبر 11۔ کیا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں؟

36.50٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں انکو کبھی کبھار ہی مفت ادویات فراہم کی گئیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	22.00٪	44
اکثر	15.50٪	31
کبھی کبھار	36.50٪	73
شاذونادر	13.50٪	27
کبھی بھی نہیں	12.50٪	25
کُل	200	

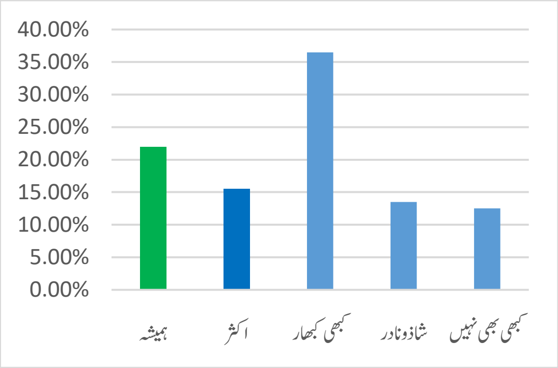

سوال نمبر 12۔ کیا آپ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ادویات کے حصول کیلئے کبھی رشوت دی؟

46.50٪ جواب دہندگان کے مطابق انہوں نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ادویات کے حصول کیلئے کبھی رشوت نہیں دی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	3.50٪	7
اکثر	5.00٪	10
کبھی کبھار	27.50٪	55
شاذونادر	17.50٪	35
کبھی بھی نہیں	46.50٪	93
کُل	200	

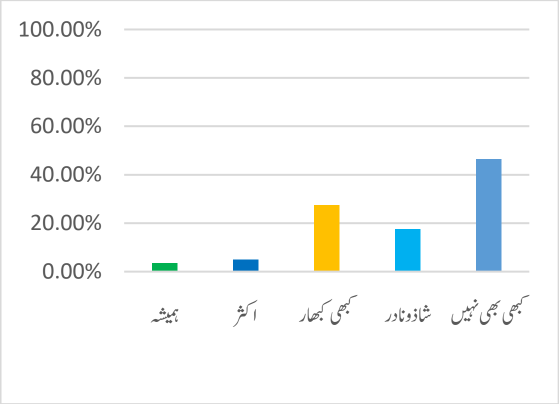

سوال نمبر13۔ کیا ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلئے پینے کا صاف پانی دستیاب تھا؟

٪54 جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلئے پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں تھا۔

ممکنہ جوابات	**جوابات**	
ہاں	45.50٪	91
نہیں	54.50٪	109
کُل	**200**	

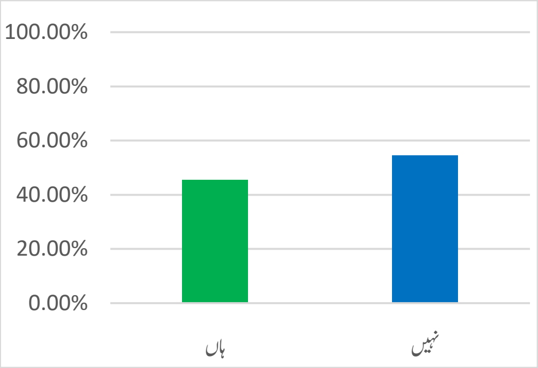

سوال نمبر14۔ کیا آپ ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال سے مطمئن ہیں؟

٪40 جواب دہندگان نے ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ۔

ممکنہ جوابات	**جوابات**	
بہت مطمئن	3.00٪	6
مطمئن	24.50٪	49
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	32.50٪	65
غیر مطمئن	11.50٪	23
بہت غیر مطمئن	28.50٪	57
کُل	**200**	

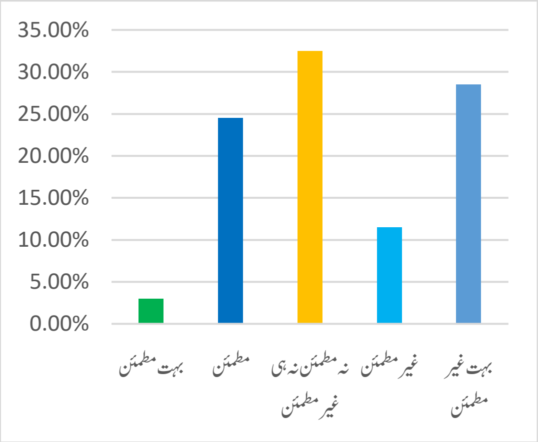

سوال نمبر 15۔ آپکا ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال جانے کا مقصد کیا تھا؟

59.50٪ جواب دہندگان ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال معائنہ کروانے، 25.50٪ ٹیسٹ کروانے، 7٪ ہسپتال میں داخل ہونے اور 8٪ آپریشن کروانے کیلئے گئے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
معائنہ کروانے	59.50٪	119
ٹیسٹ کروانے	25.50٪	51
ہسپتال میں داخل ہونے	7.00٪	14
آپریشن کروانے	8.00٪	16
کُل	200	

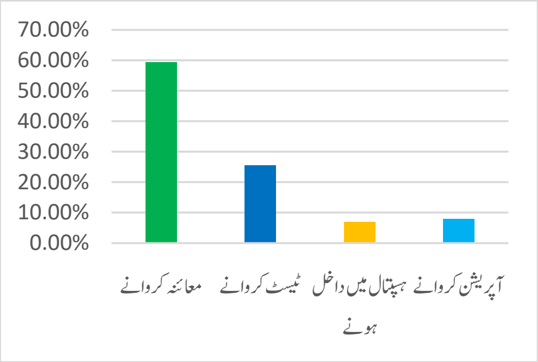

سوال نمبر 16۔ آپریشن کی تاریخ لینا کس قدر آسان یا مشکل تھا؟

50٪ جواب دہندگان مطابق آپریشن کی تاریخ لینا آسان تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت آسان	6.25٪	1
آسان	50.00٪	8
نہ آسان نہ ہی مشکل	37.50٪	6
کچھ حد تک مشکل	6.25٪	1
مشکل	0.00٪	0
کُل	16	

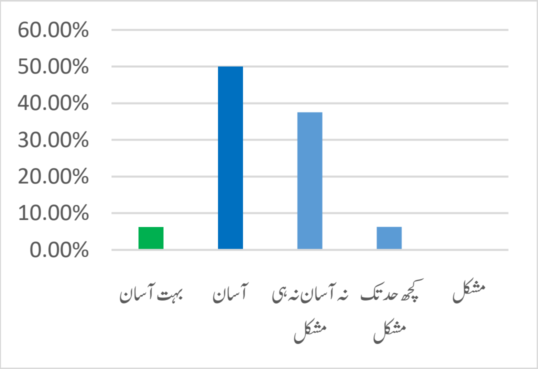

سوال نمبر 17۔ کیا آپ نے آپریشن کی تاریخ لینے کیلئے رشوت دی؟

68.75٪ جواب دہندگان نے آپریشن کی تاریخ لینے کیلئے کوئی رشوت نہیں دی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	31.25٪	5
نہیں	68.75٪	11
کُل	16	

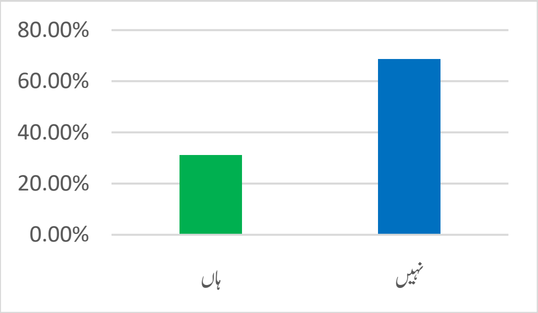

سوال نمبر 18۔ کیا آپ آپریشن تھیٹر کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

43.75٪ جواب دہندگان نے آپریشن تھیٹر کی صفائی پر اطمینان کا اظہار کیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	6.25٪	1
مطمئن	43.75٪	7
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	37.50٪	6
غیر مطمئن	12.50٪	2
بہت غیر مطمئن	0.00٪	0
کُل	16	

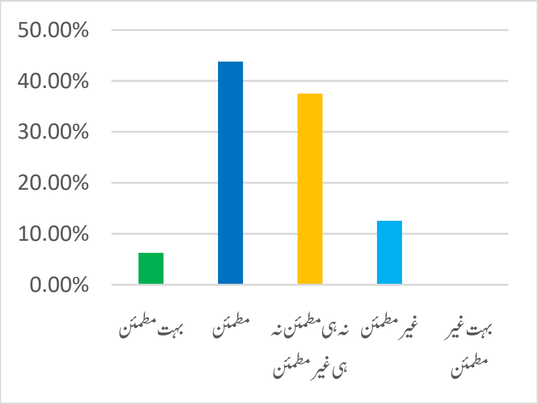

سوال نمبر19۔کیا آپ کو آپریشن کیلئے بازار سے ادویات خریدنے کو کہا گیا؟

٪62.50جواب دہندگان کے مطابق انہیں بازار سے ادویات خریدنے کو کہا گیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	62.50٪	10
نہیں	37.50٪	6
کُل	**16**	

سوال نمبر20۔کیا آپ کو ہسپتال میں داخل کیا گیا؟

٪81.25 جواب دہندگان کو ہسپتال میں داخل کیا گیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	81.25٪	13
نہیں	18.75٪	3
کُل	**16**	

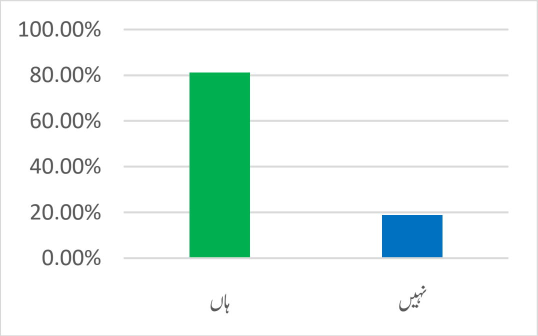

سوال نمبر 21۔ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے وارڈ میں داخل ہونا کتنا آسان تھا؟

٪44جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے وارڈ میں داخلہ لینا آسان تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت آسان	0.00٪	0
آسان	44.44٪	12
نہ آسان نہ ہی مشکل	51.85٪	14
کچھ حد تک مشکل	3.70٪	1
مشکل	0.00٪	0
کُل	27	

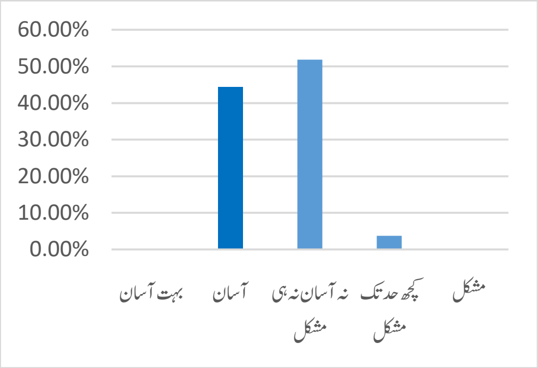

سوال نمبر22۔ آپ کو جس وارڈ میں داخل کیا گیا وہاں بستر حاصل کرنا کس قدر آسان یا مشکل تھا؟

٪51جواب دہندگان کے لیے اپنے مطلوبہ وارڈ میں بستر حاصل کرنا آسان تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت آسان	0.00٪	0
آسان	51.85٪	14
نہ آسان نہ ہی مشکل	44.44٪	12
کچھ حد تک مشکل	3.70٪	1
مشکل	0.00٪	0
کُل	28	

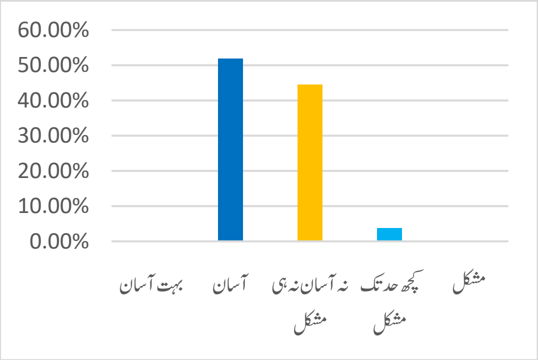

سوال نمبر23۔ ہسپتال میں قیام کے دوران کیا آپ کو بیت الخلاء میں جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے نرسز یا دیگر ہسپتال کے عملے کی مدد کی ضرورت پڑی؟

62.96٪ جواب دہندگان کو ہسپتال میں قیام کے دوران بیت الخلاء میں جانے یا رفعِ حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے نرس یا دیگر ہسپتال کے عملے کی مدد کی ضرورت پڑی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	62.96٪	17
نہیں	37.04٪	10
کُل	28	

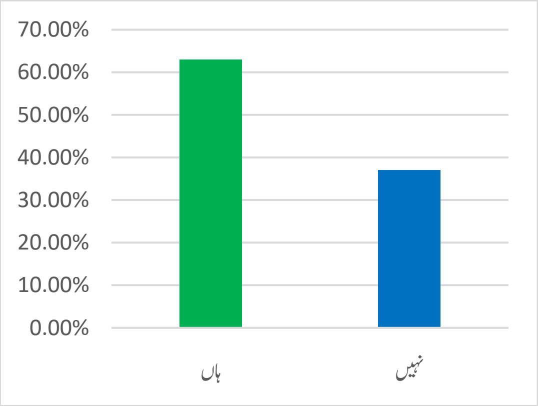

سوال نمبر24۔ بیت الخلاء تک جانے یا رفعِ حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے کتنی دفعہ آپ کی ضرورت کے مطابق فوراً مدد فراہم کی گئی؟

41.18٪ جواب دہندگان کو بیت الخلاء تک جانے یا رفعِ حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے کبھی کبھار ہی اُن کی ضرورت کے مطابق فوراً مدد فراہم کی گئی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	5.88٪	1
اکثر	35.29٪	6
کبھی کبھار	41.18٪	7
شاذونادر	5.88٪	1
کبھی بھی نہیں	11.76٪	2
کُل	17	

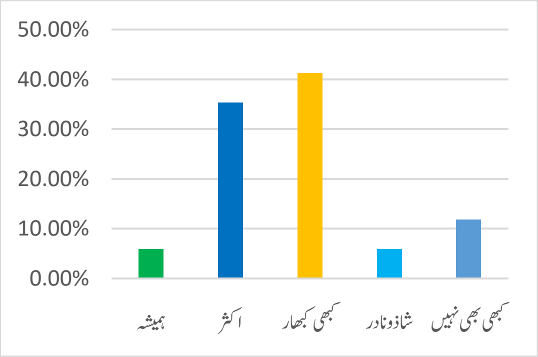

سوال نمبر25۔ کیا آپ بستر کی چادروں کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

44.44٪ جواب دہندگان نے بستر کی چادروں کی صفائی پر اطمینان کا اظہار کیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	0.00٪	0
مطمئن	44.44٪	12
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	40.74٪	11
غیر مطمئن	14.81٪	4
بہت غیر مطمئن	0.00٪	0
کُل	27	

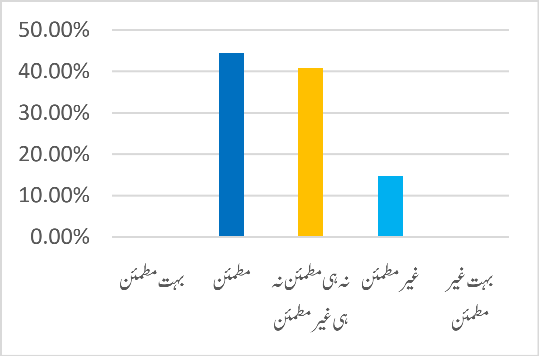

سوال نمبر26۔ کیا آپ وارڈ کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

37.04 ٪ جواب دہندگان وارڈ کی صفائی مطمئن تھے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	3.70٪	1
مطمئن	37.04٪	10
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	29.63٪	8
غیر مطمئن	29.63٪	8
بہت غیر مطمئن	0.00٪	0
کُل	27	

سوال نمبر 27۔ ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران، کیا مریضوں کیلئے کھانا فراہم کرنے کا کوئی انتظام موجود تھا؟

62.96٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران مریضوں کیلئے کھانا فراہم کرنے انتظام تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	62.96٪	17
نہیں	37.04٪	10
کُل	27	

سوال نمبر 28۔ کیا آپ فراہم کردہ خوراک کے معیار سے مطمئن ہیں؟

52.94٪ جواب دہندگان ہسپتال میں فراہم کردہ خوراک کے معیار سے مطمئن تھے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	0.00٪	0
مطمئن	52.94٪	9
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	41.18٪	7
غیر مطمئن	5.88٪	1
بہت غیر مطمئن	0.00٪	0
کُل	17	

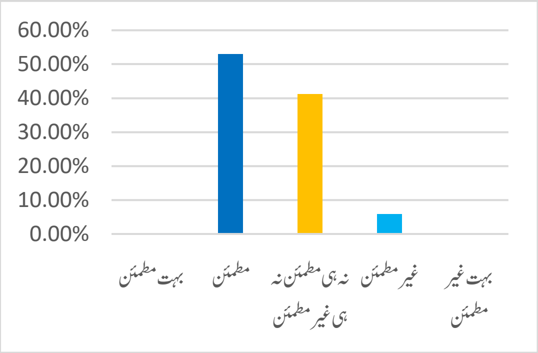

سوال نمبر29۔ کیا ہسپتال انتظامیہ نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی خوراک کے پیسے وصول کئے؟

70.59٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال انتظامیہ نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی خوراک کے پیسے وصول نہیں کئے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	29.41٪	5
نہیں	70.59٪	12
کُل	17	

سوال نمبر30۔ ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران، ڈاکٹر نے آپ کا ایک دن میں کتنی بار معائنہ کیا؟

55.56٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران ڈاکٹر نے دن میں ایک مرتبہ ان کا طبی معائنہ کیا۔

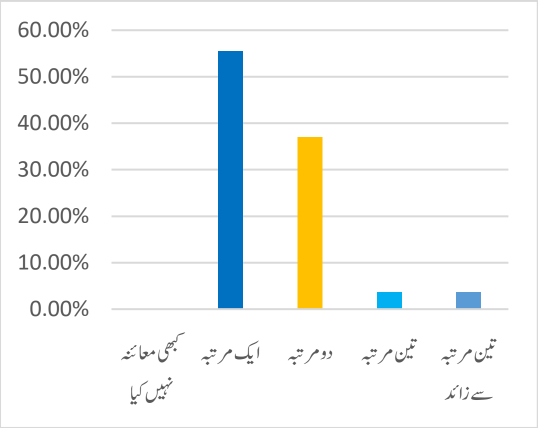

ممکنہ جوابات	جوابات	
کبھی معائنہ نہیں کیا	0.00٪	0
ایک مرتبہ	55.56٪	15
دو مرتبہ	37.04٪	10
تین مرتبہ	3.70٪	1
تین مرتبہ سے زائد	3.70٪	1
کُل	27	

سوال نمبر31۔ کیا ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوان ڈاکٹر نے آپکی بیماری کے بارے آپ کو ہمیشہ آسان انداز میں سمجھایا؟

51.85٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں ان کے قیام کے دوران ڈاکٹر نے انکی بیماری کے بارے میں اکثر انہیں آسان انداز میں سمجھایا۔

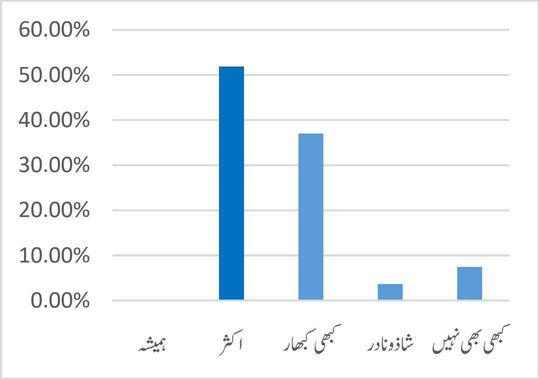

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	0.00٪	0
اکثر	51.85٪	14
کبھی کبھار	37.04٪	10
شاذونادر	3.70٪	1
کبھی بھی نہیں	7.41٪	2
کُل	**27**	

سوال نمبر32۔ ڈاکٹر نے آئندہ احتیاط برتنے کے بارے میں کس حد تک آپ کو تفصیلاً بتایا؟

59.26٪ جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے انہیں آئندہ احتیاط برتنے کے بارے میں کسی حد تک اچھی طرح سے بتایا۔

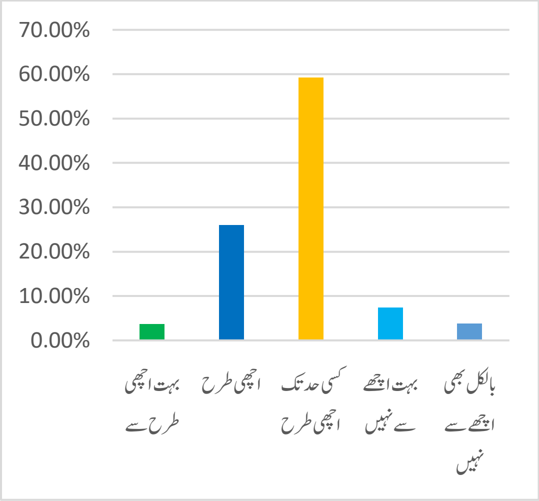

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت اچھی طرح سے	3.70٪	1
اچھی طرح	25.93٪	7
کسی حد تک اچھی طرح	59.26٪	16
بہت اچھے سے نہیں	7.41٪	2
بالکل بھی اچھے سے نہیں	3.70٪	1
کُل	**27**	

سوال نمبر33۔ کیا ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوان نرس / ہسپتال کے عملے نے آپکی بیماری کے بارے آپ کو ہمیشہ آسان انداز میں سمجھایا؟

48.15٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں انکے قیام کے دوران نرس / ہسپتال کے عملے نے انہیں انکی بیماری کے بارے میں اکثر آسان انداز میں سمجھایا۔

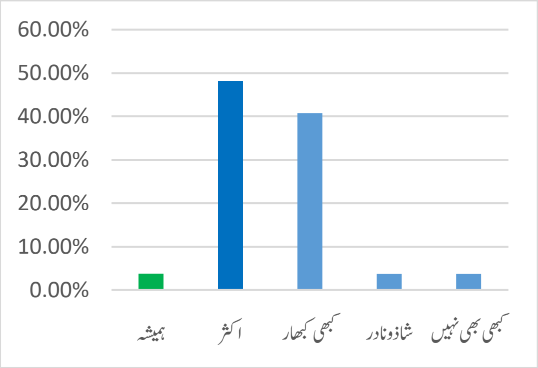

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	3.70٪	1
اکثر	48.15٪	13
کبھی کبھار	40.74٪	11
شاذونادر	3.70٪	1
کبھی بھی نہیں	3.70٪	1
کُل	28	

سوال نمبر34۔ کیا آپ کو دوائی دینے سے پہلے ہسپتال کے عملے نے کبھی بتایا کہ یہ دوائی کس مقصد کیلئے ہے؟

40.74٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے انہیں دوائی دینے سے پہلے اکثر بتایا کہ یہ دوائی کس مقصد کیلئے ہے۔

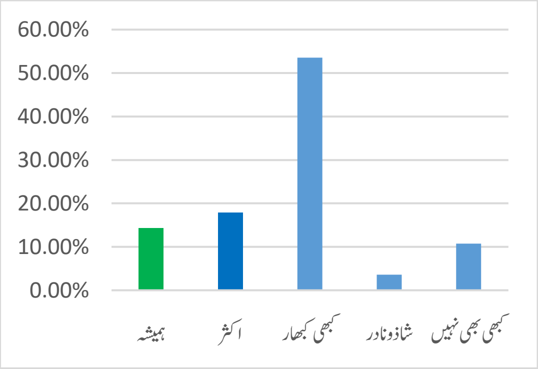

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	7.41٪	2
اکثر	40.74٪	11
کبھی کبھار	25.93٪	7
شاذونادر	11.11٪	3
کبھی بھی نہیں	14.81٪	4
کُل	28	

سوال نمبر35۔ کیا ہسپتال میں قیام کے دوران آپ کو ہمیشہ مفت ادویات فراہم کی گئیں؟

25.93٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں ان کے قیام کے دوران انکو کبھی کبھار، 22٪ کے مطابق اکثر یا شاذونادر ہی مفت ادویات فراہم کی گئیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	11.11٪	3
اکثر	22.22٪	6
کبھی کبھار	25.93٪	7
شاذونادر	22.22٪	6
کبھی بھی نہیں	18.52٪	5
کُل	27	

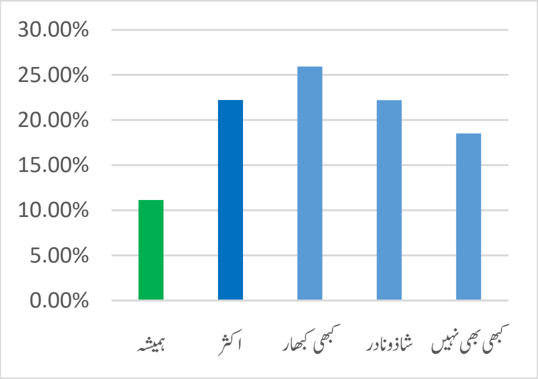

سوال نمبر36۔ کیا ڈاکٹر نے لیبارٹری سے کسی بھی قسم کا ٹیسٹ کروانے کا کہا؟

76.54٪ جواب دہندگان کو ڈاکٹر نے لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے کا کہا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	76.54٪	62
نہیں	23.46٪	19
کُل	81	

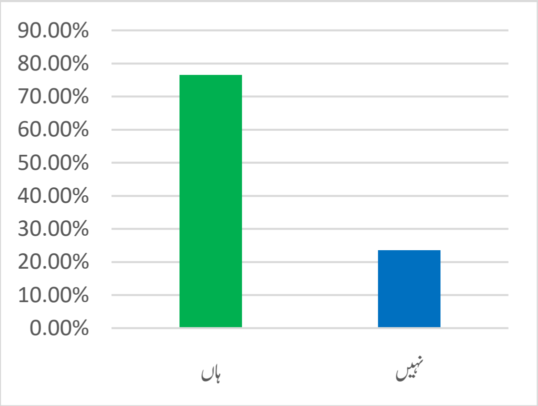

سوال نمبر37۔ آپ کے ڈاکٹر نے کس قسم کا لیبارٹری ٹیسٹ تجویز کیا؟

٪56.45 جواب دہندگان کو ڈاکٹر نے خون/ پیشاب ٹیسٹ اور ٪50 کو ایکسرے تجویز کیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ایکسرے	50.00٪	31
خون/ پیشاب ٹیسٹ	56.45٪	35
الٹرا ساؤنڈ	20.97٪	13
ایم آر آئی/ سی ٹی سکین	6.45٪	4
ای سی جی یا دل کی بیماری سے متعلق ٹیسٹ	4.84٪	3
دیگر (وضاحت کریں)	0.00٪	0
کُل	**62**	

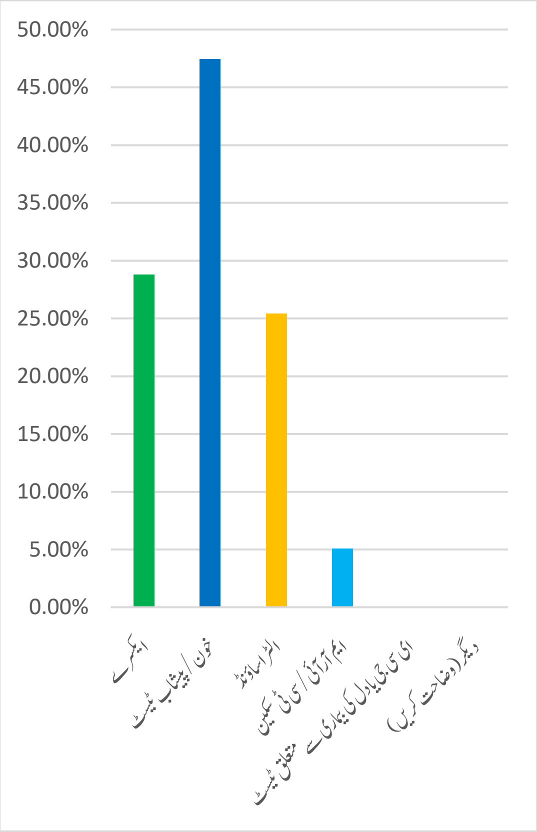

سوال نمبر38۔ کیا مجوزہ ٹیسٹ کروانے کیلئے ہسپتال میں لیبارٹری موجود تھی؟

88.71٪ جواب دہندگان کے مطابق انہوں نے مجوزہ ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے کروائے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں، میں نے تمام ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے کروائے۔	88.71٪	55
نہیں، میں نے ٹیسٹ پرائیویٹ لیبارٹری سے کروائے۔	11.29٪	7
کُل	**62**	

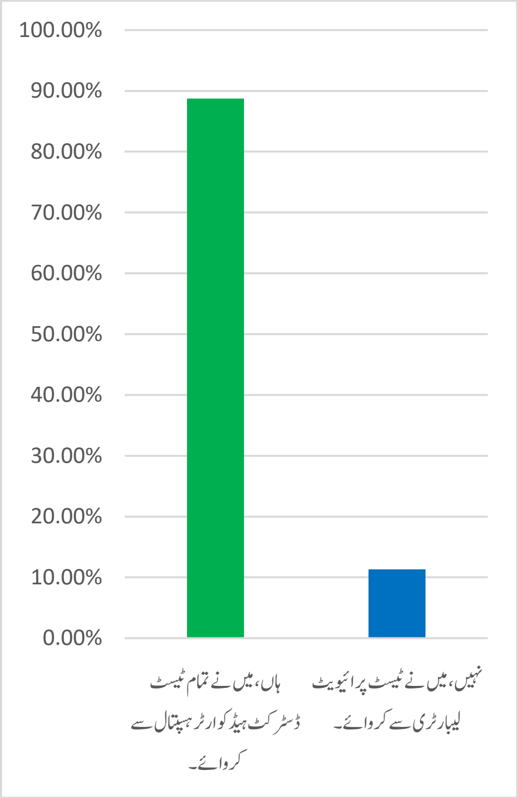

سوال نمبر 39۔ کیا آپ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی؟

٪50.91 جواب دہندگان نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	٪50.91	28
نہیں	٪49.09	27
کُل	55	

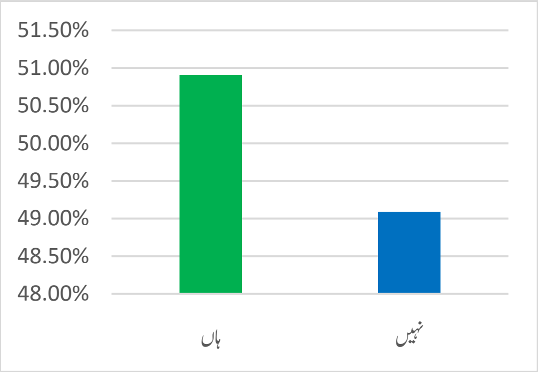

سوال نمبر 40۔ کیا آپ کے ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار کیا؟

٪77.42 جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار کیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	٪77.42	48
نہیں	٪22.58	14
کُل	62	

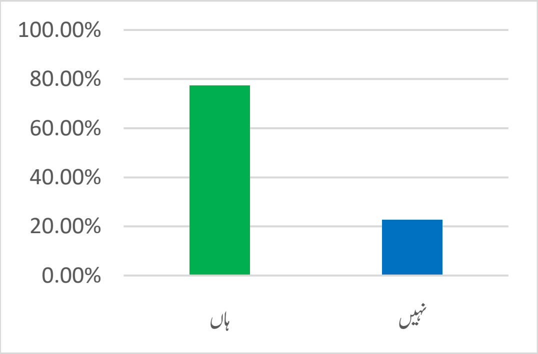

سوال نمبر41۔ مجموعی طور پر آپ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں اپنے آخری دورے سے کس حد تک مطمئن یا غیر مطمئن ہیں؟

55٪ جواب دہندگان ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں اپنے حالیہ دورے سے مطمئن تھے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	6.00٪	12
مطمئن	49.00٪	98
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	30.50٪	61
غیر مطمئن	14.50٪	29
بہت غیر مطمئن	0.00٪	0
کُل	200	

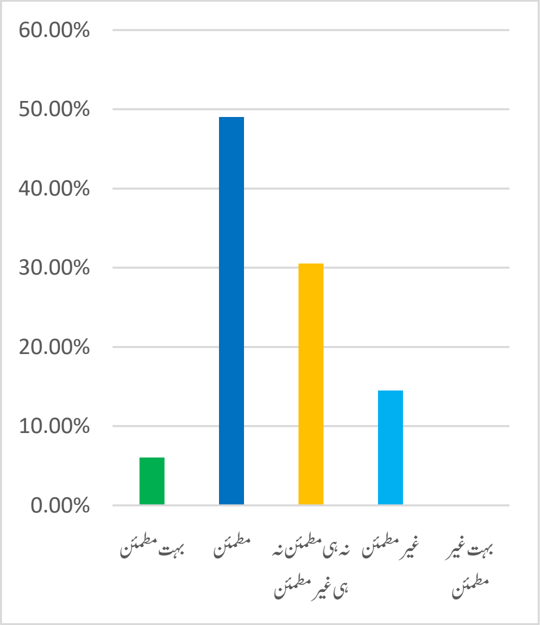

سوال نمبر42۔ مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کو آپ نے کیسا پایا؟

45.50٪ جواب دہندگان نے مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کو ٹھیک پایا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
عمدہ	2.50٪	5
بہت اچھی	13.50٪	27
اچھی	35.00٪	70
ٹھیک	45.50٪	91
بُری	3.50٪	7
کُل	200	

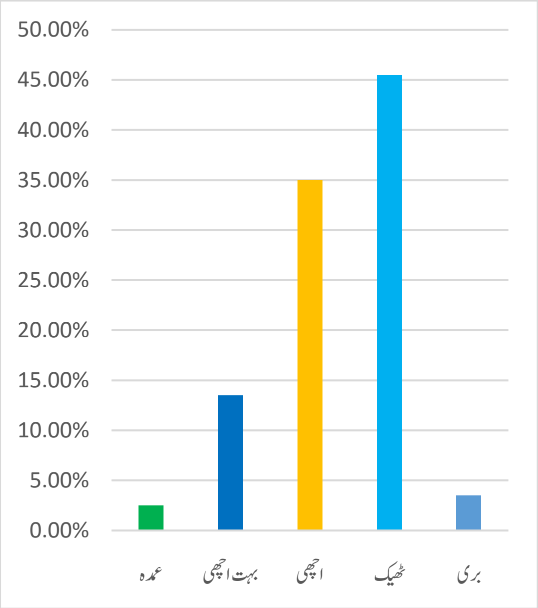

سوال نمبر 43۔ مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال کو آپ نے کیسا پایا؟

51.50٪ جواب دہندگان کے مطابق مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال ٹھیک تھی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
عمدہ	2.50٪	5
بہت اچھی	9.50٪	19
اچھی	32.50٪	65
ٹھیک	51.50٪	103
بُری	4.00٪	8
کُل	**200**	

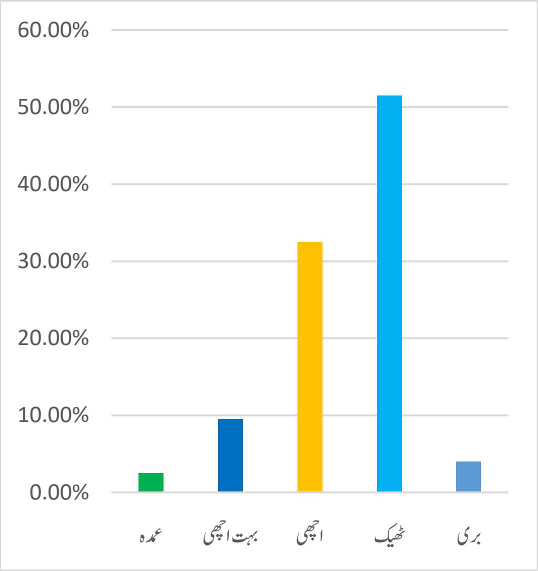

This project is co-funded by
the European Union

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔

FNF Pakistan | cpdi.pakistan | dlg.pakistan
FNFPakistan | cpdi_pakistan | DLG_Pakistan
southasia.fnst.org | cpdi-pakistan.org | dlg-pakistan.org